

تاریخ: 11-02-2020

28073  
4/11/20

بہارِ ارضِ رحمہ  
حضرت مولانا مفتی صاحب دامت برکاتہم  
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
دارالافتاء۔ جامعہ دارالعلوم، کورنگی، کراچی

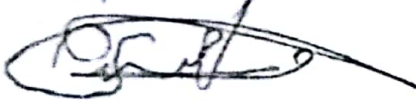
کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام مسئلہ ہذا کے بارے میں کہ ہماری ایک سونٹیس، بیکری اینڈ کاسٹ فوڈز کی برانڈ ہے، جس کی پراڈکٹس کو ہم اپنی ہی براہچر پر سیل کرتے ہیں، جن کو سیل کرنے کیلئے ہماری براہچر پر سیلز مین ہوتے ہیں۔  
ہماری سٹیجمنٹ کا کہنا ہے کہ خواتین کسٹمرز کو مرد سیلز مین سے پراڈکٹس خریدنے میں جھجک محسوس ہوتی ہے، جس کی وجہ سے وہ آزادانہ اور کھل کر چیزیں نہیں خرید پاتیں۔

تو کیا اس وجہ سے ہم اپنی براہچر پر پراڈکٹس فروخت کرنے کیلئے، سیلز مین، مینیجر، سپروائزر، اور کال اوپریٹرز وغیرہ کیلئے گزٹ رکھ سکتے ہیں؟، گزٹ کا ان مقاصد کیلئے رکھنا جائز ہے یا ناجائز ہے؟  
اور اگر جائز ہے تو جواز میں کیا درجہ ہے، شرعاً و اخلاقاً رکھنا بہتر ہے یا نہ رکھنا بہتر ہے، مکمل وضاحت فرمادیں، نیز اگر جواز ہے تو جواز کی شرائط سے بھی مطلع فرمادیں۔

نوٹ:- آجکل ہر ادارہ میں گزٹ موجود ہیں، چاہے اسلامی بینکس ہوں، یونیورسٹیز ہوں یا ملٹی نیشنل کمپنیز ہوں، اور تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ مرد سے اچھی کارکردگی گزٹ کی ہوتی ہے۔

جائز نہ ہونے کی صورت میں مزید کوئی اور متبادل صورت ہو تو اس کی طرف بھی راہنمائی فرمادیں۔  
جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

فقط والسلام



خورشید احمد سلام

سوغات شیریں، گدوچک حیدرآباد

موبائل نمبر: 0333-2666111



(جواب منسلک ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الجواب حامداً ومصلياً

سوال میں ذکر کردہ صورت میں عورت کو ملازم رکھنے میں متعدد مفسد پائے جاتے ہیں، ان کی بناء پر عورت کو ملازم رکھنا درست نہیں، بہتر یہ ہے کہ کسی تربیت یافتہ بااخلاق مرد کو ملازم رکھا جائے جو تیار شدہ مال خوش اسلوبی سے سیل کرنا جانتا ہو۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم۔

درا لیسر  
محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ  
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی  
۲۱ / رجب المرجب / ۱۴۴۱ھ  
۱۷ / مارچ / ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح

محمد  
۲۲ / مارچ / ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح  
محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ  
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی  
۲۲ / رجب المرجب / ۱۴۴۱ھ  
۱۸ / مارچ / ۲۰۲۰ء



الجواب صحیح  
نبیہ سیکری شامانی عفی عنہ  
۲۳ / مارچ / ۲۰۲۰ء

